Kalam-e-Imam-e-Mubin Part 2

Selected Farman 508-604

508

حفظانِ صحت کے اصولوں سے متعلق عورتوں کو سمجھائے: اس طرح کرنے سے جماعت میں سے پچاس فیصد بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ باقی کی پچاس فیصد بیماری تو قدرتی طور سے آتی ہے اور اسکے لئے دلگیر نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکه ایسی قدرتی بیماریوں سے انسان کے گناہ دُھل جاتے ہیں اور دُنیا میں آنے کا مقصد پورا ہو جاتا ہےاور دوسری دُنیا میں انکے لئے آسانی ہے۔

تمہیں اسلامی نام، پیغمبروں، اماموں اور پیروں کے نام پر رکھنے چاہیئیں۔

ہم نے جو فرامین فرمائے ہیں۔ تم سب ہمیشه ان فرامین کو پڑھو گے اور اس مطابق عمل کرو گے تو فائدہ اُٹھاؤ گے۔ اگر ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے نکال دوگے تو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ خانه وادان۔

509

تم جماعت خانے میں وعظ لیکچر کرتے ہو اور علم و گنان کی معرفت کی سمجھ دیتے ہو، یه جان کر ہم نہایت ہی خوش ہوئے ہیں۔ تمہارے ممبران کو "نورِ مبین" کا مطالعه کرنا چاہیئے۔ کیونکه اس میں ہمارے مذہب کی بہت سی تاریخی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔

جماعت کو ایسی تاریخی باتیں بتا کر انکو سمجھ دو، یہ نہایت ہی ضروری ہے۔

آئندہ برس یہاں ہماری ڈائمنڈ جوبلی منائی جائے گی۔ اسلئے اس سال تم کم خرچ اور سجاوٹ کرنا۔ یہ سب ظاہری اور دُنیاوی موج مزہ ہے، جبکہ حقیقی اور باطنی موج مزہ اور خوشی تو جماعت خانے میں آکر دُعا پڑھنے میں پوشیدہ ہے۔ جوبلی کا موقع تاریخ میں پانچ سے چھ اماموں کے وقت میں ہوا ہے۔ لیکن ڈائمنڈ جوبلی کا یہ بے مثل موقع تاریخ میں لاثانی (unique) اور یکتا ہوگا۔ اسلئے اس وقت جتنا ہو سکے اتنی زیادہ سجاوٹ اور چراغاں کرنا اور خوشیاں منانا۔ خانہ وادان۔

512

امامؑ انسان پر قسمت اور قدرت کی طرف سے آنے والی تکالیف کو ٹالنے کیلئے کوشش نہیں فرماتے۔ اگر امامؑ اس طرح کریں تو پھر دوسری دُنیا یہیں ہوتی۔ یعنی دُنیا اور آخرت جیسی کوئی بھی چیز باقی نہ رہے۔ اس دُنیا میں انسان پر جو بھی تکالیف آتی ہیں، اس سے انکو ناراض نہیں ہونا چاہیۓ، بلکہ خوش ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایسی قدرتی تکالیف سے انسان کے گناہ دُھلتے ہیں اور روح کو گناہوں سے نجات ملتی ہے۔ اسکے بعد امامؑ نے ممبئی کا ایک واقع بیان فرمایا:- جب ہم ممبئی میں تھے اسوقت بدخشان کا ایک مُکھی ہمارے حضور میں آیا تھا۔ اسکا پورا جسم سفید کوڑھ سے نہیں بلکہ سیاہ کوڑھ سے زخمی تھا۔ اسکے جسم کے تمام اعضاء نہایت ہی کمزور حالت میں تھے، لیکن پھر بھی وہ خوش ہوتا تھا اور ہمارا احسان مان کر کہتا تھا کہ اس سے میرے سارے گناہ

دُھلتے ہیں۔ اور جو تکلیف مجھے اس دُنیا میں ملتی ہے، اس سے مجھے اگلی دُنیا میں تکلیف نہیں اُٹھانی پڑے گی۔ اسکے بعد امامؑ نے فرمایا: تم پر جو دُکھ اور تکالیف آتی ہیں، تمھیں اسکی شکایت نہیں کرنی چاہیئے اور اسکو خوشی سے قبول کر لینا چاہیے۔ تمھیں سمجھنا چاہیئے که قسمت میں جو دُکھ اور تکالیف لکھی گئی ہیں، انکو برداشت کرنے ہی سے روح پاک ہوتی ہے۔ لیکن جو بیماریاں اور دُکھ تمھاری اپنی لاپرواہی سے آتے ہیں اُن سے گناہ نہیں دُھلتے۔ خُداوند تعالیٰ نے انسان کو عقل عطا کی ہے، اسلئے اسکا استعمال کر کے غفلت کی وجہ سے آنے والی بیماریوں کی روک تھام کرنی چاہیئے۔ خانه وادان۔

فرامین پر عمل کرو گے تو تمھارے دُکھوں اور عادتوں میں پچاس فیصد اصلاح ہوگی۔ باقی کے پچاس فیصد دُکھ قسمت کے اور قدرتی ہوتے ہیں جو انسان کے اختیار سے باہر ہوتے ہیں اور ایسے دُکھ برداشت کرنے سے ہی انسان کی روح پاک ہوتی ہے۔ خانه وادان۔

514

ہمارے فرامین، پیروں کے گنانوں اور تاریخی مذہب کے بنیادی عقائد اور اصولوں پر بنی موضوعات پر جامع اور اثر انگیز وعظ کرنی چاہیئے۔

امامؑ اور اسماعیلی مذہب کے بنیادی عقائد اور اصولوں کا حقیقی مطلب سمجھانا چاہیے۔ تاکہ ہمارے بچّے دوسروں کے فریب میں آکر دوسرے مذہب کی طرف نہ چلے جائیں۔

تم ایک گھوڑے کو پانی کے پاس لے جاؤ اور اسکو ندی یا تالاب کے بیچّوں بیچ لے جاکر پانی میں ڈبو بھی دو لیکن پھر بھی وہ خوشی سے پانی نہ پیۓ تو تم اسکے لئے کیا کرو گے؟ اس سے کچھ بھی فائدہ نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تم آپس میں خوش اسلوبی، ہمت، اعتماد اور ایمانداری سے ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کر کے جماعت اور اپنے آپکو فائدہ نہیں پہنچاؤ گے تو یہ اس گھوڑے کی طرح سب بے کار ہے۔ اور ہماری دن رات کی ساری محنت اور فکر ضائع ہو جائیگی۔ اسلئے ایسے اداروں کا نیک نیتی، ایمانداری اور امانت داری سے پورا پورا فائدہ اُٹھانا۔ جس طرح کاغذ کے ٹکڑے کو باآسانی اور جلدی سے پھاڑا جا سکتا ہے، لیکن اگر ایسے ایک سو ٹکڑے اکٹھے ہوں تو ایک کتنا ہی طاقتور شخص ہو۔ پھر بھی وہ اسکو نہیں پھاڑ سکے گا۔ اسی طرح ایک دوسرے کو نقصان پہنچا سکتا ہے، لیکن اگر بہت سے لوگ اکٹھے ہوں تو کسی کی بھی طاقت نہیں کہ کوئی انکو نقصان پہنچا سکے۔

518

مالِ واجبات دینا یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اصل سے چلی آئی ہوئی روایت ہے، اور وہ ہر ایک مذہب میں ہے۔

جس طرح دُنیا کی ریاستیں اپنی عوام کی حفاظت، سلامتی اور حکومت چلانے کے لئے عوام سے مختلف طرح کے ٹیکس لیتے ہیں، اِسی طرح مذہبی ریاست چلانے کے لئے امامؑ کو مالِ واجَبات دینا ہی چاہیئے۔ مذہبی حکومت چلانے کے لئے مالِ واجبات دینا بہت ہی ضروری ہے اور اِس کا ثواب اس دُنیا میں اور آخرت میں ملتا ہے۔ مالِ واجبات امامؑ کا حق ہے۔ مالِ واجبات کی خوبی اور ضرورت کے متعلق بچّوں کو بچپن ہی سے سمجھ دینی چاہیئے که جو سمجھ اِن کی رگ رگ میں مِل چُکی ہو؛ جس سے وہ جب بڑے ہوں تب بھی مالِ واجبات دینے میں بلکل کاہلی نه کریں۔

اب تک ہم نے تمہیں جو فرامین کیے ہیں اُسے بھول نہیں جانا، بلکه باقاعدگی سے اُسے پڑھکر اس کے مطابق عمل کروگے تو فائدہ حاصل ہوگا۔ تمہاری دینی اور دُنیاوی بہتری کے لئے ہم نے تمہیں یه سارے فرامین کیے ہیں، اُسے پڑھکر اس کے مطابق عمل کروگے تو دونوں جہانوں میں فائدہ حاصل کرو گے۔ خانه وادان۔

522

اڑتالیس اماموں میں سے فقط تین اماموں ہی کی ڈائمنڈ جوبلی منائی گئی ہے۔ ابھی تم سب ایک ہو جاؤ ۔

ہم نے ہماری ساٹھ سال کی امامت کے دوران کبھی تم پر کوئی بوجھ نہیں ڈالا۔ لیکن ابھی ہم تم پر یه ذمه داری عائد فرماتے ہیں که اُسوقت تم سب ممبئی ضرور آنا۔ ڈائمنڈ جوبلی کی اس تقریب

کو دیکھنے کیلئے ضرور آنا۔ غریب اور بیمار پر فرض نہیں ہے۔ خانہ وادان۔

530

تمہیں معلوم ہے کہ آج پل پل میں انسانی زندگی اور دُنیا بدلتی جا رہی ہے۔ ہر چیز بدلتی رہتی ہے۔ جس میں حقیقی ہدایت حاضر امامؑ ہی دے سکتے ہیں۔ اسماعیلیوں کے پاس ہدایت کیلئے کوئی تحریری کتاب نہیں بلکہ زندہ امامؑ ہیں۔

536

امامؑ نے مرحوم حضور مُکھی کانجی رحیم کے متعلق فرمایا:- انہوں نے ہماری بہت خدمت کی ہے۔ کسی نے مرحوم کے لئے عرض کی کہ مرحوم ڈائمنڈ جوبلی دیکھنے کیلئے نصیب دار نہیں ہوئے۔ اس عرض پر مولا نے فرمایا:- وہ آسمان سے جوبلی دیکھیں گے۔ بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

541

تعلیم کا موضوع اتنا سنجیدہ اور ضروری ہے کہ کسی بھی قوم یا جماعت کیلئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔

551

ڈائمنڈ جوبلی جیسا موقع پانچ سو سے ہزار برسوں میں ایک مرتبہ آتا ہے۔ تمام انسان اپنی زندگی میں ایسا موقع نہیں دیکھ سکتے، لیکن تم نصیب دار ہو کہ تم اپنی زندگی میں ایسا عظیم موقع دیکھنے کے لئے خوش نصیب ہوئے ہو۔

558

باطن میں تو ہم ہمیشه تمہارے ساتھ ہی ہیں، لیکن ظاہر میں تمہارے ساتھ ہونے سے ہمیں نہایت ہی خوشی ہوتی ہے۔

574

ہم چاہتے ہیں که ہر اسٹوڈنٹ محنت کرے اور اوّل نمبر آئے، ہر کوئی اوّل نمبر تو نہیں آسکتا، لیکن جو سچے دل سے محنت کرتا ہے، اصولاً وہی اوّل نمبر ہے۔

575

جس طرح تم ظاہر میں ہمارا دیدار کرتے ہو، اسی طرح روحانی دیدار بھی کرتے رہنا۔ خانه وادان۔

576

ہم ظاہر میں تمہارے درمیان موجود نہیں تھے، لیکن باطن میں تم سب کو ہمیشه یاد کرتے تھے۔ ہم تمہارے درمیان روحانی طور سے موجود تھے۔

580

ایک دیندار نے عرض کی که:- "مولا مجھے معاف فرمائیں۔" تب مولا نے فرمایا:- ہمارے حضور میں آئے تو سب معاف ہے۔ پاک اور پاکیزہ ہوئے۔ خانه وادان۔

581

ایک شخص کو باطنی دیدار نصیب ہو، اس متعلق عرض کرنے پر فرمایا:- دیکھو، جو مومن دُعا، مالِ واجبات برابر ادا کرتا ہے تو

اسکو دیدار ہوتا ہے۔ اصل مقام ملنے کے لئے عرض کرنے پر فرمایا:-
دُعا اور مالِ واجبات جن کی برابر ہے، وہ اصل مقام تک پہنچ سکتا ہے-

586

اب تم تبدیل شدہ دُعا پڑھنا۔ یہ دُعا ہم نے اپنے دست مبارک سے تبدیل فرمائی ہے۔ یہ موجودہ زمانے کیلئے بالکل برابر ہے۔

ہم رات دن باطنی طور سے تمہیں یاد فرماتے ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ تم بھی اسی طرح رات دن ہمیں یاد کرتے رہو گے۔ ہمارے روحانی فرزندوں کیلئے ہمیشہ ہمارے دل میں جگہ ہے۔ حقیقی مومن کے دل میں ہمارا گھر ہے۔ خانہ وادان۔

588

نورِ مبین، ہفت باب، رسالہ پیر شہابُ الدّین شاہ اور فاطمی خلافت کی کتابوں کو پڑھنا چاہیئے۔

دس اوتار کی فلاسفی لے کر اسلامی عقائد کے ذریعے سمجھانا چاہیئے اور دُنیا کی تخلیق سے پہلے سے موجود خُدائی نُور کی سمجھ دینی چاہیئے۔ امام اسلام شاہؑ کے دور میں پیر صدر دین نے جن عقائد کو سمجھایا تھا، اسی طرح سمجھانا چاہیئے۔ خانہ وادان۔

591

ہم امامی اسماعیلی فرقے کے مسلم ہیں۔ اور اسلام میں عموماً اور اسماعیلیوں میں خصوصاً دونوں کا ایسا یقین اور اعتقاد ہے کہ خُدا کا حقیقی گھر۔ عبادت گاہ، صرف انسان کا اپنا جسم ہی ہے، جس میں روح ڈسپلن، خوشی، مصائب اور غموں کے زیرِ اثر رہتی ہے۔ اس جسم کی سنبھال کے لئے جتن کرنے چاہیئیں۔

596

تعلیم میں نورِ مبین، مولانا رومی کی کتاب پڑھیں، ائمہ کی تاریخ سکھائیں، انکا مطالعہ کرائیں۔ خانہ وادان۔

597

ممبئی اسماعیلیہ ایسوسی ایشن نے اب سے ہماری مذہبی کتابیں انگلش میں شائع کرنا شروع کر دی ہیں۔ تم ان کتابوں کو منگواؤ اور اپنے بچّوں کو سکھاؤ۔ اب گجراتی زبان کی ضرورت نہیں۔ انگریزی زبان سیکھیں گے تو زیادہ اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔ دُعا انگریزی (خط) میں پڑھنے سے بچّوں کو آسانی ہوگی۔ دُعا تو انکی یہی ہے۔ صرف حروف تہجی انگریزی کے ہونگے۔ فرامین بھی انگریزی میں شائع کئے جائیں گے۔ نورِ مبین بھی انگریزی میں ملے گی۔ پیر شہابُ الدّین شاہ کی تاریخ بھی انگریزی زبان میں ہے۔ پوری دُنیا میں انگریزی زبان کا استعمال زیادہ ہے۔ اسلئے اپنے بچّوں کو انگریزی اور برمز زبان کی تعلیم دو۔ خانہ وادان۔

599

اگر ڈاکٹر سے آرام نہ ہوتا ہو تو پھر ہم سے رجوع کریں۔ صرف دُعا آسیس کے لئے ہمیں نہیں لکھیں۔ دُعا آسیس تو ہم ہمیشہ تمہیں فرماتے ہیں۔ ہم مشکل کشا ہیں اور ہم مشکل کو آسان کرنے کے لئے آئے ہیں۔ اگر تمہیں ایسی کوئی مشکل ہو تو ہمیں گجراتی میں یا انگریزی میں لکھنا۔ خانہ وادان۔

600

ہمارا فرمان دل و جان سے قبول کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کام پر چلنا فرض ہے۔ ہمارے فرمان پر عمل کرنا۔

603

آنریری مشنریوں میں قوّت ارادی اور صلاحیت ہونی چاہیئے۔ انکے لئے علم کی سختیوں کی ضرورت نہیں۔ بلکہ وہ ایماندار، عقلمند اور اچھے بولنے والے ہوں، پُر خلوص، دلی لگن والے اور جماعت کے دلوں پر اپنا تاثر چھوڑ سکیں، وعظ و نصیحت کر کے مذہب پر مستقیم رہ سکیں اور جماعت کا دل اپنی طرف متوجہ کر سکیں، یہ ضروری نہیں کہ انہوں نے بڑی بڑی کتابوں کا مطالعہ کیا ہوا ہو۔ انکی وعظ پریکٹیکل ہونی چاہیئے۔ تاکہ وہ جماعت کے دلوں میں مذہب کو اتار سکیں۔ انکو ایسی اچھی وعظ کرنے والا ہونا چاہیئے کہ جماعت کو اپنے ساتھ لے جاسکے ۔

تمہارے مذہب کا پایہ یہ ہے کہ جس طرح وقت بدلتا ہے، اسی طرح فرامین بدلتے رہتے ہیں۔ اسماعیلی مذہب ایک ہی پھول کے

مختلف رنگوں میں ہے۔ زمانے کی ضرورت کے مطابق مختلف زمانوں میں فرامین ہوتے ہیں۔ زمانے کی ضرورت کے مطابق فرامین بدلتے ہیں۔ آنریری مشنریوں کو ایسا ہونا چاہیئے کہ پہلے وہ خود اس متعلق سمجھیں اور پھر جماعت کو سمجھائیں۔ زمانے کے مطابق جو فرامین ہوں، ان کو سمجھنا ہی مذہب کی بنیاد ہے. فرامین یا احکامات میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ہم نے اپنی امامت کے ستر برسوں میں ستر مرتبہ تبدیلیاں فرمائی ہیں۔ یعنی ہمارے ابتدائی فرامین اور موجودہ فرامین میں تم کافی فرق دیکھو گے۔ جس طرح زمانے میں تبدیلیاں ہوتی ہیں، اسی طرح فرامین میں بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اسلئے اسکے مغز یعنی ایسنس کو سمجھنا چاہیئے۔ امامؑ کی روشنی یعنی جوت ایک ہی ہے، انکے روپ الگ الگ ہیں۔ جس طرح بجلی کے بلب نیلے، لال، پیلے، ہرے رنگ کے ہوتے ہیں، لیکن لائٹ ایک ہی ہے۔ انکا جوہر یعنی مغز ایک ہی ہے، روپ جدا جدا ہیں۔

یہ ضروری نہیں کہ تاریخ کی چند حقیقتوں کے سوائے سب جاننا چاہیئے۔ تاریخ کی زیادہ تفصیلات نہیں، بلکہ ایسنس سمجھنا چاہیئے۔ شروع سے امام جعفر صادقؑ کے زمانے سے لے کر مصر، ایران اور ہندوستان میں امامت کس طرح آئی؟ کس کس زمانے میں امامت کس طرح سے کی گئی؟ اتنا یاد رہے تو کافی ہے۔ الیکٹرسٹی ایک ہی ہے اور ہزار طرح کے روپ ہیں۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ امامت کا شجرہ کس طرح چلتا آرہا ہے۔ خانہ وادان۔"

امامؑ نے شام کے وقت تشریف فرما ہو کر فرمایا:- اپنے اسماعیلی مذہب کا عروج کس طرح سے ہوا تھا؟ اس بات کو آنریری

مشنریوں، خواہ وہ عورت ہو یا مرد ، سب کو جاننے کی بہت ضرورت ہے۔ انکو ائمہ کی تاریخ کی تفصیلات نہیں بلکه اسکا ایسنس جاننا چاہیۓ۔ انکو مدینه، مصر، ایران کے ادوار کے ائمہ کی تاریخ جاننی چاہیۓ اور جماعتوں کو اپنی وعظ میں وضاحت سے سمجھانا چاہیۓ۔ انکو جماعتوں کو یہ بھی وضاحت سے سمجھانا چاہیئے که اپنا مذہب کہاں سے اور کس طرح شروع ہوا اور اسکا عروج کس طرح ہوا؟ اس حقیقت کو بہت آسانی سے دس پندرہ منٹ میں، بلکه ایک منٹ میں وضاحت سے سمجھایا جا سکتا ہے۔ آنریری مشنریوں کو تاریخ نویس ہونے کی ضرورت نہیں۔ انکو ہر ایک حقیقت جاننے کی ضرورت نہیں، بلکه صرف اسکا جوہر سمجھ لینا چاہیئے. مثال کے طور پر جماعت کو یہ سمجھانا بہت آسان ہے که تین ائمه جیسا که امام مستنصر باللہؑ، امام شاہ حسن علیؑ اور ہم نے خود، طویل عرصے تک یعنی ساٹھ سال تک امامت کی ہے۔ سب سے پہلے مصر کا ملک کس نے بنایا؟ انکو یه جاننا چاہیئے۔ صرف اتنا ہی کافی نہیں که صرف مشنریوں ہی کو جاننا چاہیئے، بلکه انکو جماعتوں کو بھی اس سے واقف کرنا چاہیۓ۔ انکو یه بھی جاننا چاہیئے که اس زمانے میں مرید کس طرح کی جماعتی خدمات انجام دیتے تھے؟ اسوقت تمہاری خدمات کیسی تھیں؟ امام الحاکم بامر اللہؑ کے زمانے میں دعوت کا کام بہت زیادہ ترقّی کر گیا تھا۔ آنریری مشنریوں کو ہر امامؑ کی اہم باتوں کے متعلق جاننا چاہیۓ۔ سینٹرل ایشیا میں کون کونسے اماموں کے زمانے میں، کون کونسے مشنریوں اور داعیوں نے کام کیا، یه بھی انکو جاننا چاہیئے۔ تمہارے آباؤاجداد کے پاس، کس امامؑ کے زمانے میں، کونسے مشنری آئے تھے اور انکو اسماعیلی بنایا تھا، یه بھی انکو

جاننا چاہیۓ۔ ساری دُنیا جانتی ہے کہ امام اسلام شاہؑ نے اپنی طرف سے مشنری بھیجے تھے۔ جرمن اور انگریز، سب کو یہ بات معلوم ہے۔ اس بات کا جن لوگوں کو علم نہیں تو وہ ہمارے لوگ ہیں۔ خانہ وادان۔

604

اسماعیلیہ ایسوسی ایشن، آج، پہلے کے اسماعیلی داعیوں اور مشنریوں کی خاص جانشین ہے۔ تمام اسماعیلیوں کا فرض ہے کہ خلوص دل اور احترام سے انکی مدد کریں۔ اگر تنقید کی جائے تو وہ اس طرح کی ہونی چاہیئے کہ جو انکے لئے مددگار ثابت ہوتی ہو۔ تنقید برائے تنقید نہیں ہونی چاہیئے۔ خانہ وادان ۔

YA ALI MADAD